REGD No. L.5254 — ۱۶ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ **الفضل** ربوہ

یوم جمعہ — ۲۲ جمادی الاول ۱۳۷۵ھ — فی پرچہ ا؍

جلد ۴۵/۱۰ — ۶ صلح ۱۳۳۵ ہش — ۶ جنوری ۱۹۵۶ء — نمبر ۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۵ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:-

طبیعت اچھی ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چند دنوں کے لئے آج لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ حضور نے مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کو مقامی امیر مقرر فرمایا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی صحت

ربوہ ۵ جنوری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔

احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکہ ایک لاکھ ۲۵ ہزار ٹن اعلیٰ قسم کی گندم عنقریب پاکستان بھیج رہا ہے

اس گندم کا بیشتر حصہ پاکستان کی سیلاب زدہ آبادی میں تقسیم کیا جائے گا۔

واشنگٹن ۵ جنوری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کی ایک اطلاع کے مطابق امریکہ ایک لاکھ ۲۵ ہزار ٹن گندم پاکستان بھیج رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ گندم نہایت اعلیٰ قسم کی ہوگی۔ اور اس کا بیشتر حصہ پاکستان کی سیلاب زدہ آبادی کی مدد کے طور پر تقسیم کیا جائے گا۔

ایک اور اطلاع کے مطابق ۴۰ ہزار ٹن گندم فوری طور پر پاکستان بھیجی جا رہی ہے۔ چنانچہ اس وقت یہ گندم امریکی بندرگاہوں میں جہازوں پر لادی جا رہی ہے۔ گندم کا باقی حصہ دو ماہ تک قسطوں میں بعد میں بھیجا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے مختلف سرکاری اور غیر سرکاری ادارے کثیر تعداد میں خشک دودھ کے ڈبے کمبل اور ادویات بھی پاکستان بھیج رہے ہیں۔ یہ تمام اشیاء سیلاب زدگان کی مدد کے طور پر بھیجی جا رہی ہیں۔

— کراچی ۵ جنوری۔ حکومت پاکستان نے لیبیا کے پاکستانی قونصل خانہ کو سفارت کا درجہ دے دیا ہے۔ اور مصر میں مقیم پاکستانی سفیر کو ہی سردست لیبیا میں اپنا سفیر مقرر کیا ہے۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں

ایک مبارک تقریب

ربوہ ۵ جنوری۔ کل تیسرے پہر صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس تقریب میں حضور ایدہ اللہ کی دعوت پر متعدد صحابہ حضرت مسیح موعودؑ و بزرگان سلسلہ کے علاوہ بہت سے دیگر احباب بھی شامل ہوئے۔ ۳ بجے حضور تشریف لائے اور لمبی اجتماعی دعا کے ساتھ برات کو رخصت فرمایا۔ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ کا نکاح مکرم چوہدری محمد نام صاحب سیال واقف زندگی ابن مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے ساتھ ۱۲ مارچ ۱۹۵۳ء کو حضور نے پڑھا تھا۔

ادارہ الفضل اس تقریب سعید پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ و دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور محترم چوہدری فتح محمد صاحب سیال اور ان کے خاندان کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو اسلام اور سلسلہ کے لئے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و خاندان محترم چوہدری صاحب موصوف کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اس رشتے کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

دولت مشترکہ کے رکن ممالک

— اور لیبر پارٹی —

لنڈن ۵ جنوری۔ برطانوی لیبر پارٹی کے لیڈر نے اپنی پارٹی کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہم دولت مشترکہ کے رکن ممالک کو جلد سے جلد خود مختاری دینا چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا جو ممالک اس وقت خود مختاری حاصل نہیں کر سکے۔ امید ہے کہ وہ بھی جلد آزاد ہو جائینگے۔ اور اس طرح وہ دولت مشترکہ کی طاقت میں اضافہ کرنے کا موجب ہوں گے۔

گورنر مغربی پاکستان کا ایک آرڈیننس

لاہور ۵ جنوری۔ گورنر مغربی پاکستان نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے بعض ایسے عہدہ دار بھی انتخابات میں حصہ لے سکیں گے۔ جو پورے وقت کی تنخواہ نہیں لیتے۔ ان میں پاکستان نیشنل گارڈ وغیرہ کے عہدہ دار بھی شامل ہیں۔

طلوع و غروب آفتاب

لاہور ۵ جنوری۔ آج صبح سات بجکر ایک منٹ پر سورج طلوع ہوا۔ شام کو پانچ بجکر پندرہ منٹ پر سورج غروب ہوگا۔ محکمہ موسمیات لاہور کی اطلاع کے مطابق آج مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔

فدائیان اسلام کے چار ارکان کو سزائے موت کا حکم

تہران ۵ جنوری۔ تہران کی فوجی عدالت نے چار اشخاص کو سزائے موت کا حکم دیا ہے۔ یہ لوگ فدائیان اسلام پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان میں وہ شخص بھی شامل ہے جس نے گذشتہ دنوں ایران کے وزیر اعظم کو ہلاک کرنے کی ناکام کوشش کی تھی۔

امریکہ اور برطانیہ کو مسئلہ کشمیر کے متعلق روسی لیڈروں کے بیان کی

کھلے الفاظ میں مذمت کرنی چاہیئے

لاہور ۵ جنوری۔ آزاد کشمیر کے ایک راہنما سردار محمد ابراہیم نے ایک بیان میں ان روسی لیڈروں کی مذمت کی ہے جنہوں نے گذشتہ دنوں مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں کھلم کھلا ہندوستان کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ سردار ابراہیم نے کہا یہ ایک مسلمہ بین الاقوامی اصول ہے کہ جو مسئلہ سلامتی کونسل میں تصفیہ کے لئے پیش ہو کونسل کے کسی رکن کو اس کے موافق یا مخالف رائے کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے۔ روس نے اس اصول کی خلاف ورزی کر کے ایک عالمی معاملہ سے ناجائز سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔ سردار ابراہیم نے اپنے بیان میں امریکہ اور برطانیہ و دیگر مغربی طاقتوں سے اپیل کی ہے۔ کہ انہیں واضح اور غیر مبہم الفاظ میں روس کی اس روش کی مذمت کرنی چاہیئے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی — مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ جنوری ۱۹۵۶ء

اسلامی طریق کار

مودودی صاحب کے ایک ترجمان ہفت روزہ المنیر لائل پور نے اپنی اشاعت ۱۳ جنوری ۱۹۵۶ء میں صفحہ اوّل پر ایک مضمون کا آغاز اس طرح فرمایا ہے:۔

"پاکستان کا دستور کتاب و سنت پر مبنی ہو۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے حلقہ ہائے انتخابات جداگانہ ہوں اور پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیا جائے۔

یہ ہیں وہ بنیادی مسائل جن پر مسلمانانِ پاکستان نہ صرف متحد ہیں۔ بلکہ قادیانیوں۔ منکرین سنت اور چند ارباب الحاد کے علاوہ پوری ملت واشگاف الفاظ میں اعلان کر چکی ہے۔ کہ اگر ان اساسات کو نظر انداز کر کے یہاں کوئی دستور مدون کیا گیا۔ تو اسے پائے استحقار سے ٹھکرا دیا جائیگا" (ہفت روزہ المنیر لائل پور مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۵۶ء)

اس اخلاقی تہی دستی کو نظر انداز کرتے ہوئے کہ احمدیوں کو تنابز بالالقاب جیسے قرآن کریم کے واضح کردہ گناہ کا ارتکاب کرتے ہوئے اس "داعیاً الی اللہ باذنہٖ و سراجاً منیراً" (نعوذ باللہ) نے دیدہ و دانستہ "قادیانی" لکھا ہے۔ ہم اس سراسر جھوٹ پر صرف اتنا ہی کہتے ہیں کہ

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

جہاں تک احمدیوں کا تعلق ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ ایک پاکستان کیا تمام دنیا پر قرآن و سنت کی حکومت کے لئے ہی کھڑے ہوئے ہیں۔ اور انشاء اللہ تمام ان لادینی تحریکوں کے علی الرغم (جن میں مودودی صاحب کا اڈیالوجیکل اسلام بھی شامل ہے) احمدی زمین کے تمام کناروں پر توحید باری تعالیٰ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت کا جھنڈا بلند کر کے ہی دم لیں گے انشاء اللہ تعالیٰ!

مودودی صاحب اور ان کے رفیق کار اسلام کو نعوذ باللہ ایک ایسی ہی اڈیالوجی کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ جس طرح کی اشتراکیت یا فاشیت اڈیالوجی کہلاتی ہیں۔ جو سراسر لادینی تحریکیں ہیں۔ جن کا مطمح نظر اور طریق کار محض انسانی محدود دانشمندی پر مبنی ہے۔ جو قطعاً ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد سے واسطہ نہیں رکھتیں۔ جن کو صرف کچھ عرصہ کے لئے کسی ملک میں بزور قوت ہی ٹھونسا جا سکتا ہے۔ تا آنکہ انسانی فطرت ان سے ابا کرنے لگتی ہے۔ اور بغاوت کے شعلے آخر انہیں مجلس کر خاک سیاہ کر دیتے ہیں۔

اسلام حقیقی اسلام وہ اسلام جو قرآن و سنت کا اسلام ہے۔ وہ قطعاً ایسی محدود قسم کی اڈیالوجی نہیں جیسی کہ انسانی بنائی ہوئی اڈیالوجیاں ہیں۔ اور جن کی مثالیں دے دے کر مودودی صاحب اور ان کی انشاپردازی کے فریب خوردہ لوگ اپنے اڈیالوجیکل اسلام کو پاکستان میں نافذ کرنے کی سعی لاحاصل کر رہے ہیں۔

حقیقی اسلام وہ عالمگیر دین ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ انسان کی رہنمائی کے لئے نازل کیا۔ جو جاودانی سچائیوں کا حامل ہے۔ جو انسانی عقلیت سے غیر محدود طور پر وسیع تر ہے۔ جس کو کسی اڈیالوجی کی تنگنائے میں گھیرا نہیں جا سکتا۔

ایسی کوششیں پہلے بھی ہمیشہ ناکام ہوتی رہی ہیں۔ اب بھی ناکام ہیں۔ اور آئندہ بھی ناکام ہوتی رہیں گی۔ البتہ حقیقی اسلام کو نافذ کرنے کا انبیاء علیہم السلام کا طریق کار پہلے بھی ہمیشہ کامیاب ہوتا رہا ہے۔ اب بھی کامیاب ہے۔ اور آئندہ بھی انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

انبیاء علیہم السلام کا طریق کار وہی ہے۔ جو قرآن و سنت سے ثابت ہے۔ اور جس کا بنیادی اصول

لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْن

ہے۔ یعنی دین میں کوئی جبر نہیں۔ خود انبیاء علیہم السلام مبشر اور واعظ ہوتے ہیں۔ اور انبیاء علیہم السلام کی جماعتیں مبشرین اور واعظین کی جماعتیں ہوتی ہیں۔ مگر مودودی صاحب اسلام کو بھی اشتراکیت اور فاشیت کی طرح کی ایک اڈیالوجی تصور کر کے عین قرآن و سنت کے خلاف فرماتے ہیں۔ کہ اسلامی جماعت واعظین اور مبشرین کی جماعت نہیں ہوتی۔ بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہوتی ہے۔ اور حکومت پر قبضہ کئے بغیر اس کے لئے کوئی چارہ نہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ خود اس ذات کے متعلق جو فخر ولد آدم ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) فرماتا ہے۔

لَسْتَ عَلَیْھِمْ بِمُصَیْطِر

یعنی تو لوگوں پر خدائی فوجدار نہیں ہے۔

مگر کبھی کبھی اللہ تعالیٰ مودودی صاحب اور اس کے ہمنواؤں کے منہ سے بھی سچی بات نکلوا دیتا ہے۔ عقلیت کا مصنوعی پردہ خود بخود اتر جاتا ہے۔ اور حقیقی اسلام اپنا اثر دکھانے لگتا ہے۔ چنانچہ روزنامہ تسنیم "بھارت کے مسلمان اور شدھی" کے زیر عنوان اپنی اشاعت ۷ جنوری ۱۹۵۶ء کے اداریہ میں رقمطراز ہے:۔

"بھارت کے ہندو اگر بالارادہ تاریخی حقائق سے چشم پوشی کرنا چاہیں۔ تو الگ بات ہے۔ لیکن اگر وہ تاریخ پر نظر ڈالیں۔ تو انہیں معلوم ہوگا۔ کہ عام طور پر وہ مسلمان بزرگ اور علماء جن کی تبلیغی مساعی سے ہندوستان میں اسلام پھیلا بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی حیثیت سے بھی دہلی کی حکومت سے وابستہ نہ ہوتے تھے۔ انہوں نے کبھی دربار شاہی میں حاضری دی نہ کوئی عہدہ قبول کیا۔ اور نہ انہوں نے حکومت کی طرف سے کبھی کوئی مالی امداد حاصل کی۔ ان کے پاس صرف علم و عمل اور حسن اخلاق و سیرت کی قوت ہوتی تھی۔ جس کے بل پر وہ ہندوستان کے باشندوں کے سامنے اسلام پیش کرتے تھے۔ اور ان کے طرز عمل کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے۔ کہ اپنے اپنے علاقے کی ہندو اکثریت میں ان کی مقبولیت اس قدر بڑھی ہوتی تھی۔ کہ ان کی قبروں پر ہندو آبادی انگریزی دور حکومت میں بھی "سلام" کرنے کے لئے آتی رہی۔ اگر ان حضرات نے زور و قوت سے اسلام پھیلایا ہوتا۔ تو کیا ہندو آبادی کبھی ان سے والہانہ عقیدت کا اظہار کر سکتی تھی۔

(روزنامہ تسنیم لاہور مورخہ ۲ جنوری ۱۹۵۶ء)

یہ انبیاء علیہم السلام کے طریق کار کی ایک زندہ اور عملی مثال ہے۔ جو خود مودودی صاحب کے ترجمان تسنیم نے پیش کی ہے۔ اسی سے پہلے تسنیم اعتراف کرتا ہے۔ کہ:۔

"یہ بات بالکل غلط ہے۔ کہ مسلمانوں کی حکومت کے دوران ہندوؤں کو زبردستی مسلمان بنایا گیا۔ تاریخ میں آج تک اس کا ثبوت نہیں مل سکا۔ اور اگر بغور مطالعہ کیا جائے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی آبادی کے تیز رفتاری کے ساتھ بڑھنے کا دور وہ ہے جبکہ مغل حکومت دم توڑ چکی تھی۔ یہی وہ دور تھا۔ (انیسویں صدی) جبکہ بنگال میں مسلمانوں نے اکثریت حاصل کی۔ اور یہ کام محض تبلیغ سے انجام دیا گیا۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ دہلی چھ سات صدیوں تک مسلمانوں کی حکومت کا پایہ تخت رہا۔ لیکن اس شہر میں اور اس کے گرد و نواح میں ہمیشہ غیر مسلموں کی اکثریت رہی۔ اور اسی وجہ سے یہ خطہ آج بھارت میں شامل ہے۔ اگر ہندوؤں کو مسلمان بنانے کے لئے حکومت کا اثر استعمال کیا جاتا۔ تو کیا یہ مرکزی خطہ اس طرح نظر انداز ہو جاتا"۔

(روزنامہ تسنیم لاہور مورخہ ۲ جنوری ۱۹۵۶ء)

اسلام کی تاریخ ایسی مثالوں سے بھرپور ہے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ اسلام دنیا میں اسی طریق کار پر عمل کرنے سے پھیلا ہے۔ اور جب کبھی اسے اس طرح پھیلانے یا قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس طرح مودودی صاحب اور ان کی جماعت کا اعتقاد ہے۔ کہ لادینی تحریکوں کی طرح اسلامی نظام بھی حکومت کے زور سے ٹھونسا جا سکتا ہے۔ اس وقت اسے صرف سخت ناکامی ہی نہیں ہوئی۔ بلکہ اسلام کی ترقی صدیوں پیچھے جا پڑی ہے۔ چنانچہ خوارج کی مثال ایک بدیہہ مثال ہے۔ انہوں نے بھی ان الحکم الا للہ کے وہی غلط معنی کئے تھے۔ جو آج مودودی صاحب اور ان کی جماعت لے رہی ہے۔ اور سوا فساد فی الارض کے کچھ نہ کر سکے۔

کاش جو حوالے ہم نے تسنیم سے دیئے ہیں۔ مودودی صاحب اور ان کی جماعت ان پر غور کرے۔ اور اسلام کو پھر ایک بار وہی نقصان پہنچانے پر اصرار نہ کرے۔ جو دین کو بزور حکومت ٹھونسنے کی سعی بے حاصل سے کئی بار پہلے بھی پہنچ چکا ہے۔ اور جس نے اسلام کا حقیقی چہرہ دنیا سے اوجھل کر دیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فرستادہ دین کو غیروں کی نظروں میں نعوذ باللہ مضحکہ خیز بنا رکھا ہے۔ مگر افسوس ؎

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مردِ دانا پر کلامِ اللہ و سنت بے اثر

اقبال سے معذرت کے ساتھ۔

شکریہ احباب

میرے شوہر خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب ایم بی۔ ای ریٹائرڈ انجینئر کی وفات پر بہت سے بھائیوں اور بہنوں نے مجھے ہمدردی اور تعزیت کے خطوط بھیجے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ میں نے ان سب دوستوں کو فرداً فرداً جواب بھجوانے کی کوشش کی ہے۔ اور اب میں اخبار کے ذریعہ ان تمام احباب اور بھائیوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ جنہوں نے زبانی یا تحریراً میرے صدمہ میں شرکت کی ہے۔ میرے بزرگ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے بچوں کو محترم خان بہادر کی طرح دین و دنیا میں کامیاب اور بامراد زندگی بسر کرنے کی توفیق دے۔ اور احمدیت سے اخلاص اور محبت میں ترقی دے۔ آمین

بیگم خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم ۱۰۴ اسی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور۔

اہلِ ذوق حضرات کو مژدہ

تربیت و اصلاح کے نیک مقصد کے پیش نظر مجلس خدام الاحمدیہ نے جو در ثمین اردو شائع کرائی ہے۔ اس میں سائز ۲۲×۲۹/۱۶ کتابت طباعت اور کاغذ کا انتخاب انشاء اللہ ذوق سلیم کو اپیل کرے گا۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

— کا —

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق

— از مکرم ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ —

مندرجہ ذیل مضمون فاضل مضمون نگار نے الفضل کے جلسہ سالانہ نمبر کے لئے تحریر فرمایا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ جگہ نہ ہونے کی وجہ سے اس میں شائع نہ ہو سکا۔ اب افادۂ احباب کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

عشق و محبت کی داستان کچھ عجیب کیفیت اپنے اندر رکھتی ہے۔ اس داستان کو بیان کرنا بھی اس کو چہ سے کچھ نہ کچھ آگاہی چاہتا ہے۔ ملمع سازی اور تصنع نے حقیقی عشق کی خصوصیات پر پردہ ڈال رکھا ہے۔ تاہم مصفا پانی کے کچھ ایسے چھینٹے بھی ہیں۔ جو ملمع سازی کے رنگ و غبار کو ہٹا کر عشق کی حقیقی خصوصیات کو واضح کر دیتے ہیں۔ حقیقی عشق کی کچھ علامات ہوتی ہیں۔ مثلاً

(۱) سچا عاشق اپنی محبت کا اظہار نہایت عمدہ اور اعلےٰ الفاظ میں کرتا ہے۔

(۲) سچا عاشق اپنی محبت کی وجوہات بیان کرتا ہے۔

(۳) سچا عاشق اپنے محبوب کی صحیح تعریف کرتا ہے۔ اور اس کے اوصاف حمیدہ بیان کرتا رہتا ہے۔

(۴) سچے عاشق کے حاسد پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو ایک طرف تو محب صادق کو برا بھلا کہتے ہیں۔ اور دوسری طرف اس کے محبوب پر نکتہ چینی کر کے اسے رنج و دکھ پہنچاتے ہیں۔

(۵) جہاں تک عاشق صادق کی ذات کا تعلق ہوتا ہے۔ وہ اپنے محبوب کی خاطر ہر قسم کے طعن و تشنیع اور ہر قسم کی ملامت اور ہر قسم کا دکھ درد بخوشی برداشت کرتا ہے مگر اپنے محبوب کے لئے وہ انتہا غیرت رکھتا ہے۔ اپنے پیارے کے خلاف کسی بات کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اپنی غیرت کا اظہار کبھی تو (ا) اپنے محبوب کی انتہائی تعریف کے ذریعہ کرتا ہے۔ کیونکہ اس کی نظر میں اپنے محبوب سے زیادہ کوئی چیز بہتر اور اعلےٰ اوصاف والی نہیں ہوتی۔ (ب) اور کبھی نکتہ چینی کرنے والے کے عیوب سے پردہ ہٹا کر اس کے کمزور پہلو کو نمایاں کرتا ہے۔ (ج) اور کبھی معترضین کے پیاروں پر اپنے محبوب کو ہر رنگ میں اعلےٰ اور افضل ثابت کر کے اپنی حقیقی محبت کا ثبوت پیش کرتا ہے۔ (د) اور اگر نکتہ چین اپنی شوخی و شرارت میں بڑھ جائے۔ تو وہ عاشق صادق کی آہ کا شکار ہو جاتا ہے۔

(۶) پھر سچا محب اپنے محبوب حقیقی کی خاطر ہر پیاری سے پیاری چیز حتےٰ کہ اپنی عزیز جان بھی قربان کر کے خوشی اور راحت محسوس کرتا ہے۔

(۷) گو اس مقام تک پہونچکر بھی بعض عاشق اپنے آخری مقصد کو حاصل نہیں کر سکتے مگر خوش قسمت اور بڑے نصیبہ والے ہیں وہ جو اپنے گوہر مقصود کو حاصل کر لیتے ہیں

(۸) اس مقام پر پہونچکر عاشق صادق اپنے محبوب کے اوصاف سے متصف ہو کر اس کے رنگ میں رنگین ہوتا اور اس کی پوری مشابہت اختیار کر لے۔

من تو شدم تو من شدی کا مصداق بن جاتے ہیں۔

دنیاوی عاشق ہرگز پسند نہیں کرتے کہ اسکے محبوب پر کسی اور کی بھی نظر پڑے۔ مگر روحانی عاشق اپنے محبوب کی انتہائی درجہ کی خوبیاں اس لئے بار بار بیان کرتے ہیں۔ تا ہر کوئی اسکے محبوب کی خوبیوں سے واقف ہو اور اس کے شیدائیوں میں شامل ہو جائے ؂

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر رنگ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنی سچی محبت اور حقیقی عشق کا ثبوت اس کثرت سے دیا ہے کہ جس کے بیان کرنے کے لئے صدہا صفحات بھی ناکافی ہیں۔ محض نمونہ کے طور پر اس بحر بیکراں کے چند قطرے ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے محبوب حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے عربی۔ فارسی اور اردو زبان میں فرماتے ہیں۔

اثرت حبك بعد حب مهيمني
وقضى جناني من سنائك تجلب

خدا تعالےٰ کی محبت کے بعد میں نے آپ کی محبت کو ہر چیز پر مقدم کر لیا۔ آپ ہی نے میرے دل کو اپنے نور سے گرویدہ کر لیا۔

انت الذی شغف الجنان محبة
انت الذی کالروح فی حوبائی

آپ میرے ایسے محبوب ہیں جن کی محبت میرے دل کی گہرائیوں میں بیٹھ گئی ہے۔ آپ ہی میری جان کی جان ہیں۔

ہر کسے دارد سرے با دلبرے اندر جہاں
من فدائے روئے تو اے دلستان گلعذار

یوں تو دنیا کا ہر شخص اپنا کوئی نہ کوئی محبوب رکھتا ہی ہے۔ مگر اے پھول جیسے خوبصورت چہرہ والے میں تو تیرا ہی فدائی ہوں۔

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

اللہ تعالےٰ کے بعد میں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق کے نشہ میں مخمور ہوں۔ اگر عشق محمدی کے نشہ کی خماری کا نام کفر ہے۔ تو خدا کی قسم میں بڑا سخت کافر ہوں ؂

ربط ہے جان محمد سے میری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

تیری الفت سے ہے معمور مرا ہر ذرہ
اپنے سینہ میں یہ اک شہر بسایا ہم نے

دلبرا مجھ کو قسم ہے تیری یکتائی کی
آپ کو تیری محبت میں بھلایا ہم نے

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام وجوہات عشق کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

وجہ المہیمن ظاہر فی وجہہ
وشئونہ لمعت بہذا الشان

آپ کے چہرہ سے خدا تعالےٰ کا چہرہ نظر آتا ہے۔ اور آپ کے ذریعہ سے ہی خدائی شان جلوہ گر ہوتی ہے۔

واللہ ان محمدا کردافۃ
وبہ الوصول بسدۃ السلطان

خدا تعالےٰ کی قسم محمد شاہی دربار کے اعلےٰ افسروں کی طرح ہیں۔ اور آپ ہی کی وساطت سے شہنشاہ عالم کے دربار تک رسائی ہو سکتی ہے۔

خوبیٔ او دامن دل مے کشد
سوکشانم مے برد زور آورے

آپ کی خوبی میرے دل کے دامن کو کھینچے لئے جا رہی ہے۔ اور آپ بڑے زور آور ہیں جو مجھے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹے لئے جا رہے ہیں۔

مے درخشد در روئے حق در روئے او
بوئے حق آید ز بام و کوئے او

آپ کے مبارک چہرہ سے خدا تعالےٰ کا چہرہ چمکتا نظر آتا ہے۔ اور آپ کے در و دیوار سے خدا تعالےٰ کی ہی خوشبو آ رہی ہے ؂

وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیب و امیں ہے اسکی ثنا یہی ہے

آنکھ اس کی دور بیں ہے دل یار سے قریں ہے
ہاتھوں میں شمع دیں ہے عین الضیا یہی ہے

شان حق تیرے شمائل میں نظر آتی ہے
تیرے پانے سے ہی اس یار کو پایا ہم نے

ہمارے سید و مولا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم

— ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام —

خدا تعالےٰ کے قرب کے حصول کا دل میں درد پیدا کرو

"خدا تعالےٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ اس کی معرفت اور قرب حاصل کرے۔ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ جو اس اصل غرض کو مدنظر نہیں رکھتا۔ اور رات دن دنیا کے حصول کی فکر میں ڈوبا ہوا ہے کہ فلاں زمین خرید لوں۔ فلاں مکان بنا لوں۔ فلاں جائداد پر قبضہ ہو جائے تو ایسے شخص سے سوائے اس کے کہ خدا تعالےٰ کچھ دن تک مہلت دیکر واپس بلا لے اور کیا سلوک کیا جائے۔ انسان کے دل میں خدا کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہیئے۔ جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ ایک قابل قدر شے ہو جائے گا۔ اگر یہ درد اسکے دل میں نہیں ہے۔ اور دنیا اور اسکے مافیہا کا ہی درد ہے۔ تو آخر تھوڑی سی مہلت پا کر وہ ہلاک ہو جائیگا۔"

(الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۵ء)

کے دس لاکھ کے قریب۔ قول و فعل میں سراسر خدائی کا ہی جلوہ نظر آتا ہے۔ اور ہر بات میں حرکات میں سکنات میں اقوال میں افعال میں روح القدس کے چمکتے ہوئے انوار نظر آتے ہیں۔ آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۱۶ پھر فرماتے ہیں۔

(۲) ایک نور ہے اس لئے نور نے نور کو قبول کیا۔ وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا۔ یعنے انسان کامل کو۔ وہ ملائک میں نہیں تھا نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا۔ یعنے انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۹۰)

(۳) جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں وجوہات عشق کی حضرت مسیح موعودؑ کو نظر آ گئیں۔ اور اس بے مثال نور کی شعاع پر آپ کی نظر پڑی۔ تو آپ کا اس شمع خداوندی پر پروانہ دار فدائیت کا اظہار لازمی امر تھا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا ؎

اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے
اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں
لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے
نقش ہستی تیری الفت میں مٹایا ہم نے
اپنا ہر ذرہ تری راہ میں اڑایا ہم نے
چھو کے دامن تیرا ہر دام سے ملتی ہے نجات
لاجرم در پہ ترے سر کو جھکایا ہم نے
فدا شد در رہش ہر ذرہ من
کہ دیدم حسن پنہان محمد

میرا ہر ذرہ آپ کی راہ میں فدا ہو گیا۔ کیونکہ میں نے آپ کا حسن پنہان دیکھ لیا۔

الحمد لنبی اللہ شیء یرد قلبی
الحمد رسول اللہ وجہ منور

کیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا رخ انور دیکھ لینے کے بعد بھی مجھے کوئی چیز خوبصورت نظر آ سکتی تھی۔ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی اور چہرہ منور ہو بھی سکتا ہے۔

چونکہ محب صادق کا حقیقی جذبہ اور سچی محبت حاسدوں کے دلوں میں حسد اور بغض پیدا کر دیتا ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف بھی حسد و بغض کی آگ نے بعض لوگوں کے دلوں کو بریاں کر دیا۔ جس کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں ؎

جل رہے ہیں یہ سبھی بغضوں میں اور کینوں میں
باز آتے نہیں ہر چند ہٹایا ہم نے
مورد قہر ہوئے آنکھ میں اغیار کی ہم
جب سے عشق اس کا تہ دل میں بٹھایا ہم نے

ان حاسدوں نے جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عشق محمدی کے بارہ میں ملعون کرنا شروع کیا۔ تو آپ نے ان کے طعن و تشنیع کو بخوشی برداشت کرتے ہوئے فرمایا ؎

کافر و ملحد و دجال ہمیں کہتے ہیں
نام کیا کیا غم ملت میں رکھایا ہم نے
گالیاں سن کے دعا دیتا ہوں ان لوگوں کو
رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے
تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمد
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے
دکھ من مصائب للرسول اذوتھا
دکھ من تکالیف سمحت تر ددا

کتنی ہی مصیبتیں ہیں جو میں رسول اللہ کی خاطر برداشت کر رہا ہوں۔ اور کتنی ہی تکالیف ہیں۔ جو آپ کی محبت کی وجہ سے مجھے پہنچ رہی ہیں۔

وغم یفوق ظلام لیل مظلم
دھول کلیل الشیخ یبدی تھددا

اور کتنے ہی غم ہیں جو اندھیری راتوں سے بھی بڑھ گئے ہیں۔ اور کتنے ہی خوف ہیں جو مہینہ کی آخری اندھیری راتوں سے زیادہ خوفزدہ کرتے ہیں۔

فاسئل ثلاث المحن خردق مصحتی
داسئل ربی ان یزید تشددا

مگر میں ان مشکلات و مصائب کو بڑی خوشی سے خوش آمدید کہتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ رسول اللہ کی خاطر پیش آنے والی ان مصائب میں زیادتی ہوتی رہے۔ ‘‘

’’ دعوتی بسبل المصطفیٰ خیر میتۃ
فان فزتھا فسا حشرنی بالمقتدا

دراصل سب سے زیادہ ان مصائب کا نتیجہ میری موت کی صورت میں ہی نکل سکتا ہے) سو میری موت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی راہ میں نہایت شاندار موت ہے۔ اگر میں اس مقصد میں کامیاب ہو گیا۔ تو یقیناً میرا حشر میرے آقا کے ساتھ ہی ہو گا۔ (باقی)

جماعت احمدیہ محمد نگر سندھ کا کامیاب جلسہ

مورخہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۵۵ء بروز اتوار محمد نگر ضلع نواب شاہ سندھ میں جماعت احمدیہ محمد نگر کے زیر اہتمام جلسہ منعقد کیا گیا۔ جلسے کے دو اجلاس ہوئے۔ صدارت کے فرائض صوفی محمد رفیع صاحب پراونشل امیر انجمن احمدیہ ایر سندھ نے سرانجام دیئے۔ تلاوت اور نظم کے بعد حاجی عبدالرحمٰن صاحب رئیس باندھی نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عشق اور محبت کے موضوع پر سندھی زبان میں تقریر پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر تقریر فرمائی۔

ملک بشیر احمد صاحب آف جیکب آباد نے عقیدہ حیات مسیح کے نقصانات بیان کئے اور ان کے بعد مولانا غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی۔ اور بتایا کہ احمدیت حقیقی اسلام کا ہی نام ہے۔ اور اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کے لئے ہی اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو دنیا میں مبعوث فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ پیر رشید الدین صاحب العلم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بذریعہ کشف تصدیق فرمائی۔ چنانچہ آپ نے رویا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور پوچھا کہ اے نانا مرزا غلام احمد اپنے دعوے میں سچا ہے یا جھوٹا تو حضور نے بڑے جذبہ سے فرمایا کہ وہ سچا ہے وہ سچا ہے وہ سچا ہے

آپ کی تقریر کے دوران میں ایک ستر سالہ دوست جن کا نام قاضی شیر محمد صاحب قوم سہتہ سکنہ گوٹھ منگی تعلقہ سکرنڈ ضلع نواب شاہ ہے کھڑے ہو گئے۔ آپ نے بھرے اجلاس میں حلفیہ شہادت دی۔ کہ پیر رشید الدین صاحب والے کشف کا واقعہ بالکل درست ہے۔ اور میں خود شاہد ہوں کہ پیر صاحب کے خلیفہ نے ہمارے سکول واقعہ چھتن شاہ میں خود یہ واقعہ بیان کیا تھا۔ جھوٹ بولنے والے پر خدا تعالیٰ کی لعنت ہو۔ میں یہ سچی شہادت ہر جگہ دینے کو تیار ہوں۔ یہ شہادت سنکر حاضرین گہرے طور پر متاثر ہوئے فرخ صاحب کی تقریر کے بعد چوہدری محمد سعید صاحب نے تقریر فرمائی۔ اور احباب کی تشریف آوری پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ بالآخر دعا کی گئی۔ اور جلسہ برخواست ہوا۔ جہان نوازی کے فرائض چوہدری محمد سعید صاحب نے ادا فرمائے جزاھم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری جماعت احمدیہ محمد نگر)

ایک احمدی نوجوان کی نمایاں کامیابی

سندھ میڈیکل سکول میں ہمارے احمدی نوجوان مجید اللہ خان صاحب تھرڈ ایر نے سالانہ کھیلوں میں چیمپین شپ حاصل کی۔ آپ مندرجہ ذیل کھیلوں میں اول رہے۔

(۱)	۱۰۰ گز کی دوڑ	اول
(۲)	۲۰۰ " "	"
(۳)	۱۰۰ گز کی ہرڈل دوڑ	"
(۴)	گولہ پھینکنا	"
(۵)	ہیمر "	"
(۶)	جیولن "	"
(۷)	ڈسکس "	"
(۸)	اونچی چھلانگ	"
(۹)	لمبی "	"

بیگم نذیر احمد کمشنر حیدرآباد ڈویژن نے انعامات تقسیم کئے۔ بعدہ جناب نذیر احمد صاحب کمشنر حیدرآباد نے کھیلنے والے لڑکوں کی تعریف کی۔ اور مجید اللہ کی کھیل کو خاص طور پر سراہا

عبدالغفار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سندھ

حالات کے تقاضے اور ہمارے فرائض

(از مکرم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز بی۔ اے واقف زندگی)

اس زمانہ میں جبکہ غیر تو غیر مسلمان کہلانے والے بھی اسلام کی صحیح تعلیم کو چھوڑ چکے تھے۔ دنیا کی روحانی رہنمائی کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ تاکہ اسلام کی صحیح تعلیم کو از سر نو زندہ کرکے تمام بنی نوع انسان کو اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکا دیں۔ دنیا والوں نے اپنی قدیم عادت کے مطابق اس کی ہر طرح سے مخالفت کی۔ آپ کو جھٹلانے کی تمام جائز و ناجائز تدابیر اختیار کیں۔ لیکن جس طرح گذشتہ زمانہ میں کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی۔ کا وعدہ ہر موقع پر بڑی شان کے ساتھ پورا ہوتا رہا۔ اسی طرح اس زمانہ میں بھی پورا ہوا اور ہوتا رہے گا۔

مخالفین کی شدتِ مخالفت جماعت کی ترقی کے راستہ میں روک نہ بن سکی۔ اور آج حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدام دنیا کے ہر ملک میں زندہ خدا کا پیغام سنانے کے لئے موجود ہیں۔ اور عنقریب وہ زمانہ آرہا ہے۔ جبکہ [illegible] ختم ہو کر جماعت اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیگی۔ یعنی دنیا میں اسلام پھر اپنی پہلی سی عظمت کے ساتھ قائم ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہمارا فرض

جب ابتلا اور آزمائش کے لمحات خدا کی طرف سے آئیں۔ اور ہمیں انعام دینے کے لئے آئیں۔ تو ہمارا کیا فرض ہوگا۔ ہمارے سوچنے اور عمل کا انداز کیا ہونا چاہیئے؟ اسی طرف خود اللہ تعالیٰ نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون۔ یعنی تم نیکی کے اعلیٰ مقام کو ہرگز حاصل نہیں کر سکتے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کے راستہ میں وہ چیز قربان نہ کردو۔ جس سے تم کو محبت ہے۔ اس آیت کریمہ کی تشریح کے رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"خدا کی رضا کو تم پا ہی نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی رضا کو چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ۔ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھاؤ گے۔ تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے۔ جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے"۔

اس فرض کو سامنے رکھتے ہوئے جماعت احمدیہ میں داخل ہونے والا ہر دوست دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد اللہ تعالیٰ سے باندھتا ہے۔ اور یہی ایک ایسا عظیم الشان گر ہے۔ جس پر عمل پیرا ہو کر ہم میں سے ہر ایک انفرادی طور پر بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث ہو سکتا ہے۔ اور یہی ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جس سے جماعتی ترقیات کا یقینی وعدہ قریب سے قریب تر ہو سکتا ہے۔

ظاہر ہے۔ کہ الٰہی جماعتوں کے لئے جہاں کامیابی یقینی اور قطعی ہوتی ہے۔ وہاں عارضی امتحانوں اور مشکلات کا آنا بھی لازمی اور ضروری ہوتا ہے۔ یہ امتحان صرف اس لئے آتے ہیں۔ تا صادق کا صدق ظاہر ہو سکے۔ اور ہماری ثابت قدمی اور استقلال کے بعد اللہ تعالیٰ ہم پر غیر معمولی فضلوں اور انعامات کا نزول فرمائے تمام دنیا کو اللہ تعالیٰ کے آستانے پر جھکانے کا عظیم الشان مقصد ہمیں اس بات کی دعوت دے رہا ہے۔ کہ ہم غیر معمولی ایثار و ہمت اور قربانی سے کام لے کر مصائب و مشکلات کے پہاڑوں سے ٹکراتے ہوئے دیوانہ وار آگے بڑھیں۔ اور امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے عمل سے یہ ثبوت دیں۔ کہ ہم درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہیں۔

موجودہ نازک دور

یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا موجودہ دور ایک غیر معمولی مشکلات کا نازک دور ہے۔ جس میں ہم نے اپنی ذاتی اور خاندانی پریشانیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے قلوب میں اس بات کے احساس کو زندہ کرنا ہے۔ کہ ہم ایک زندہ خدا کی زندہ جماعت ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے نام کی بلندی ہمارا نصب العین ہے۔ اور ہم نے اس پیغام کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہم تک پہنچا ہے۔ تمام دنیا میں پہنچانا ہے۔ اور ہمیں اس پیغام کو پہنچانے کے لئے ہر قسم کی مالی و جانی قربانیاں خوشی سے پیش کرنی ہیں۔ تا روحانیت سے پیاسی دنیا کو زندگانی کا پانی میسر آسکے۔ اور تا بھٹکی ہوئی دنیا مادی معبودوں سے ہٹ کر اپنے مالک حقیقی کے سامنے سر بسجود ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں اپنے متبعین کو دیگر قربانیوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ وہاں تبلیغ و اشاعت اور

(باقی صفحہ ۸ پر)

ایک نفسیاتی تجزیہ

خوف اور بہادری

ایک مشہور انگریزی رسالہ ریڈرز ڈائجسٹ بابت ستمبر ۱۹۵۵ء سے ایک مضمون You are braver than you think کا ایک آزاد ترجمہ (جس میں سے بعض غیر ضروری حصے حذف کر دیئے ہیں) پیش کرتا ہوں۔ نئی آزاد شدہ اقوام کو آزادی ملنے کے ساتھ گوناگوں خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ پاکستانی عوام تک یہ مضمون پہنچے۔ علاوہ ازیں فلسفۂ اخلاق میں خوف ایک اہم مسئلہ ہے۔ جس کے متعلق وسیع معلومات ہونی لازم ہیں۔ اس لئے نفسیاتی معلومات کے لحاظ سے بھی اس کا مطالعہ قارئین کرام کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔

(خاکسار منظور الحق از محمود آباد جہلم)

"دو آدمی ایک یک منزلہ فیکٹری کی سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے راستے میں ایک مٹی کے تیل سے بھرے ہوئے برتن کے پاس سے گزرتے ہیں۔ ان میں سے ایک تیل کو پانی سمجھتے ہوئے اپنا جلتا ہوا سگریٹ اس برتن میں پھینک دیتا ہے۔ جس سے آگ کے شعلے برآمد ہونے لگتے ہیں۔ ان میں سے ایک واپس مڑ کر سیڑھیوں کے رستے گلی میں بھاگ جاتا ہے۔ اور دوسرا اوپر منزل کی طرف تیزی سے چڑھ کر فیکٹری کے کارندوں کو آگ کے خطرے سے آگاہ کرتا ہے۔

اگر آپ سے سوال کیا جائے۔ کہ اگر آپ اس حادثہ کے وقت موجود ہوتے۔ تو دونوں میں سے کس کا راستہ اختیار کرتے۔ تو آپ کا جواب کیا ہوگا؟

یہ سوال پوچھنے پر ہم میں سے اکثر کو یکایک انکشاف ہوگا۔ کہ ہم میں بزدلی اور حوصلہ مندی دونوں بیک وقت موجود ہیں۔ تھامس کارلائل نے اس کا ذکر کرتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ "ہر آدمی کی روح میں بزدلی اور بہادری کے قوے ہوتے ہیں"۔ اس سوال کے جواب میں ممکن ہے۔ آپ کو اپنے متعلق یہ شک گزرے۔ کہ آپ پر بزدلی غلبہ پالیتی۔ لیکن عموماً ایسا نہیں ہوتا۔ ہم میں سے ہر ایک کو فطری تحمل۔ ذہنی سکون۔ جذباتی قویٰ اور روحانی قوتِ برداشت کے بے شمار ذخیرے عطا ہوئے ہیں۔

کوئی بھی صاحب فہم خوف سے آزاد ہونے کی امید نہیں رکھ سکتا۔ اگر وہ چاہتا ہے۔ کہ وہ اس سے عہدہ برآ ہو۔ (تو خوف کا ہونا ضروری ہے) زندگی کے نازک ترین مراحل پر صحیح خوف کا ہونا نہایت لازمی ہے۔ مشہور ماہر نفسیات Gesell کا کہنا ہے۔ کہ "خوف اور حوصلہ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ لیکن اخلاق کے ارتقاء کے لئے دونوں کا ہونا لازمی ہے۔ حوصلہ یا قوتِ برداشت کی مکمل بالیدگی کا انحصار ہمارے خوف کا سامنا کرنے اور اس پر قابو پانے پر ہے۔ صحت مند خوف (جس کا جواز موجود ہو) دماغ میں نئے مدافعانہ مادے پیدا کرتا ہے۔ خوف ایک متوقع اور پیش آنے والی تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔ اور اس سے بچاؤ کرنے والا مادہ۔ صبر اور حوصلہ یا تکلیف کو برداشت کرنے اور اس کا مقابلہ کرنے کی طاقت سے موسوم ہے۔

موجودہ زمانہ میں نہایت پر فریب توقعات میں سے ایک وہ توقع ہے۔ جو امریکہ کے سابق صدر روزویلٹ کی مشہور چار آزادیوں کی پیشکش پر مشتمل تقریر سے پیدا ہوئی ہے۔ (اس کا مفہوم یہ تھا کہ مکمل آزادی محتاجی۔ بھوک۔ خوف وغیرہ سے رہائی کی صورت ہی میں حاصل ہو سکتی ہے۔ راقم) جن میں سے ایک خوف سے رہائی ہے۔ میرے خیال میں چار آزادیوں کی اصطلاح کے مصنفین کا خوف سے رہائی کا مفہوم بے بنیاد اور غیر ضروری خوف سے رہائی ہے۔ خوف کا اپنا مخصوص مقام ہے۔ فوج کے ایک افسر نے مجھے ایک دفعہ بتایا۔ کہ صرف بہادری خوف سے ہمکنار ہونے کا مقدور رکھتا ہے۔ اس نے مجھے ایک فوجی جریدہ سے ایک اقتباس دکھایا۔ جو اس طرح ہے "ایک سپاہی کے لئے کسی حملہ سے قبل کے دہشتناک لمحات جبکہ ہر ثانیہ ایک گھنٹہ معلوم ہوتا ہے۔ نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ خوف دراصل جسم کو حملہ کے لئے تیار کرتا ہے۔ دل کی حرکت زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں بازوؤں۔ ٹانگوں اور دماغ میں زیادہ تیزی سے خون پہنچنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور Adranalin جو کہ فطرت کا خاص عطیہ ہے۔ شریانوں کو سکیڑتا اور بے دریغ خون مہیا کرتا ہے۔ جسمانی کیمیا کے اجزاء میں ردّ و بدل ہوتا ہے۔ تھکن دور ہو جاتی ہے۔ خواہ تھکاوٹ کتنی شدید کیوں نہ ہو۔ کافور ہو جاتی ہے۔ خوف کو اگر صحیح طریق سے کام میں لایا جائے۔ تو یہ ہمت اور حوصلہ کو بڑھاتا ہے۔ ایمرسن کا یہ قول درست ہے کہ "مرد اصل بہادر دوسروں سے زیادہ بہادر نہیں ہوتا۔ وہ صرف دوسروں سے ۵ منٹ زیادہ دیر تک اپنا حو[illegible]

ضلع شیخوپورہ کی احمدی جماعتوں نے مستقل طور پر
خدمتِ خلق کا کام شروع کر دیا

[illegible] ۵۵ء کو پریذیڈنٹ صاحبان ضلع شیخوپورہ کا اجلاس شیخوپورہ میں بلایا گیا۔ خدمت خلق کے کام کو فروغ دینے کے لئے اس اجلاس میں یہ طے پایا کہ ڈاکٹر صاحبان اور ڈسپنسر صاحبان مہینے میں دو دن اس کام کے لئے وقف کریں اور باہر دیہات میں جا کر مریضوں کو دیکھیں اور مفت مشورہ دیں اور ادویات بھی نہایت سستے داموں تقسیم کریں۔ خدام الاحمدیہ معذور اور غریب مریضوں کے کوائف سے ڈاکٹر صاحبان کو مطلع کریں اور دوائیں حاصل کر کے ان تک پہنچائیں۔ نیز دیہات میں خدمت خلق کے ماتحت صفائی کا کام شروع کیا جائے۔ یہ کام مبلغ ضلع اور دیہاتی مبلغین کی سرکردگی میں انجام پائے۔ اسی اجلاس میں ڈاکٹر صاحبان نے یہ خدمات سرانجام دینے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ پروگرام کے ماتحت مبلغ ضلع پچھلے ہفتے مختلف دیہات میں گئے۔ چنانچہ موضع چک ۱۷۱ چھور۔ بھیڑو۔ دھاندوال۔ پنڈی سیکھوال میں جماعتوں کے تمام افراد نے مل کر بڑی خوش اسلوبی سے اس کام کو سرانجام دیا۔ گلیوں کی صفائی۔ نالیوں کی مرمت۔ پانی کے نکاس اور دیگر کام متعلقہ صفائی کئے گئے۔

(امیر جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ)

مکرم مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی وفات پر تعزیت کی قراردادیں
جماعت احمدیہ کراچی

جماعت احمدیہ کراچی کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت جناب چوہدری عبداللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کی گئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ کراچی کا یہ اجلاس حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم۔اے کی المناک وفات پر دلی رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ آپ نے قریباً چالیس سال تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی عظیم الشان خدمات سرانجام دیں۔ اور باوجود ہر قسم کی دنیاوی ترقی کی قابلیت و تعلیم رکھنے کے دین کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی۔

(۲) یہ اجلاس اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ وہ درد صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ تمام ممبران جماعت احمدیہ کراچی مولانا مرحوم کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی

جماعت احمدیہ خانیوال

مورخہ ۲۳/۱۲/۵۵ بعد نماز جمعہ مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب درد ناظر امور خارجہ سلسلہ عالیہ احمدیہ پاکستان کا نماز جنازہ پڑھا گیا۔ نیز بعد نماز جنازہ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا۔

یہ اجلاس مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب درد ناظر امور خارجہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اچانک وفات پر دلی رنج کا اظہار کرتا ہے جو ایک قومی صدمہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی وفات سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے اس کو پورا کرے۔ آمین

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ خانیوال

ایک احمدی نوجوان کی نمایاں کامیابی

میرا لڑکا بشارت احمد خاں پیٹی آفیسر امریکہ سے تین ماہ کی ٹریننگ کے بعد ۱۹/۱۲/۵۵ کو کامیاب واپس آیا ہے۔ [illegible] امریکن اور تین پاکستانی طلباء تھے۔ ان سب میں سے اول نمبر آیا۔ 98.58 فیصدی نمبر حاصل کئے۔ ۵۰۰ سوالات میں سے ۴۹۳ کے جوابات درست دیئے اور ریکارڈ قائم کیا۔ واپسی پر کراچی کے اخبارات نے حالات معہ فوٹو شائع کئے۔ الحمد للہ کہ ایک احمدی لڑکے کو نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔

غلام احمد خاں انچارج ڈسپنسری بصیر پور ضلع منٹگمری

ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پہلا لڑکا مورخہ ۲ دسمبر ۵۵ء کو عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ و قارئین کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ نومولود کے حق میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے خوش و اقبال لمبی زندگی عطا فرمائے اور دین و دنیا کی سعادتوں سے بہرہ مند کرے۔ آمین

ماسٹر عنایت اللہ ٹیچر ہائی سکول بوریوالہ

ریویو آف ریلیجنز کی نسبت
جریدہ "المصباح" (اجے پور) کی شہادت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب جماعت کو علاوہ دیگر امور کی طرف توجہ دلانے کے رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت بڑھانے کا بھی ارشاد فرمایا تھا۔ حضور نے فرمایا تھا کہ احباب کوشش کریں کہ یہ رسالہ کم از کم دس ہزار کی تعداد تک پہنچ جائے۔ اس رسالہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے لے کر اس وقت تک احمدیت اور اسلام کی جو بیش قیمت اور قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں ان کا اپنوں نے تو اعتراف کرنا ہی تھا غیر احمدی حضرات تک نے بھی کھلے اور واضح الفاظ میں اس امر کا اعتراف کیا ہے چنانچہ ریاست جے پور کا ایک رسالہ "المصباح" لکھتا ہے:۔

"اگرچہ ہمارا کوئی تعلق اس سلسلے سے نہیں پھر بھی انصاف ہمیں یہ کہنے پر مجبور کرتا ہے کہ مذہب اسلام کے اصول و فروع سے جو فلسفیانہ بحث اس رسالہ میں ہوتی ہے وہ شاید ہی کسی اور رسالہ میں ہوتی ہو۔ جو لوگ مرزا صاحب کی جماعت میں شامل نہیں ہیں اگر ان کے دعاوی اور فہرست رویا و الہامات سے قطع نظر کر کے اس رسالہ کو دیکھیں گے تو انہیں بہت سی باریکیاں اسلام کے متعلق معلوم ہو جایا کریں گی۔ کیونکہ "ریویو آف ریلیجنز" صرف "خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ" ہی نہیں بلکہ بحیثیت مجموعی خادم اسلام ہی ہے۔ طرز استدلال پاکیزہ اور خطاب متانت کا پہلو لئے ہوتا ہے!"

(رسالہ "المصباح" (ریاست جے پور) جلد ۱ نمبر ۱۲ ص ۳۰)

(خواجہ) خورشید احمد سیالکوٹی مبلغ سلسلہ

جماعت احمدیہ ماریشس کے وفد کے اعزاز میں عصرانہ

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مصری شاہ لاہور کے زیر اہتمام مکرمی شیخ رحمت علی صاحب شیخوپوری زعیم حلقہ مصری شاہ لاہور کے مکان پر ماریشس سے تشریف لائے ہوئے [illegible] کے اعزاز میں مورخہ ۱۸/۱۲/۵۵ کو عصرانہ دیا گیا۔ جس میں خدام الاحمدیہ لاہور کی مجلس عاملہ کے اراکین اور حلقہ مصری شاہ کے احمدی دوستوں نے شرکت فرمائی۔

منتظم شعبہ نشر و اشاعت حلقہ مصری شاہ لاہور

تربیت اولاد

جماعت کے نونہالوں کی تربیت کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لٹریچر منظوم کلام موسومہ "درثمین اردو" شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک نسخہ ہر گھر میں ہونا چاہیئے۔ ٹائیٹل عکسی۔ کاغذ اعلیٰ۔ کتابت عمدہ۔

مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

تفسیر کبیر کی نایاب جلد کا ایک نسخہ قابل فروخت ہے

ایک غریب احمدی دوست کے پاس تفسیر کبیر کی سورہ یونس تا سورہ کہف کی ایک جلد قابل فروخت موجود ہے۔ انہوں نے درخواست کی ہے کہ اگر کوئی دوست اس کی قیمت ایک سو پچیس ۱۲۵ روپے دینے کے لئے تیار ہوں تو وہ یہ نسخہ فروخت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ حاجتمند احباب دفتر ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ)

درخواست دعا

۲۱ دسمبر کو ربوہ سے واپسی پر ہماری لاری کو پتوکی کے نزدیک حادثہ پیش آیا جس کی وجہ سے میرے بڑے لڑکے ناصر احمد کو آنکھ کے نیچے کافی زخم آئے۔ احباب اس کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

عبدالقادر ڈیسنٹ کلاتھ ہاؤس صدر بازار اوکاڑہ

دعائے نعم البدل

خاکسار کا چھوٹا بچہ بعمر تین سال صرف چار دن بیمار رہ کر مورخہ ۲۵/۱۲/۵۵ کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور نعم البدل عطا کرے۔

(خاکسار غلام نبی اکوٹنٹ دفتر الفضل ربوہ)

صوبائی حکومت میدہ کے ذخائر محفوظ رکھے گی

لائل پور سے کمی کے علاقوں کو ۳۵ ہزار بوری آٹا کی فراہمی

لائل پور ۴ر جنوری۔ گندم کی کمی کے علاقوں کو لائل پور سے آٹا فراہم کرنے کا کام جاری ہے۔ اب تک ۳۵ ہزار بوری آٹا یہاں سے برآمد کیا جا چکا ہے۔ سرکاری گندم سے نکالے گئے میدہ کی فروخت سے صوبائی حکومت کو نمایاں منافع کی امید ہے۔ اسی لئے اس کے ذخائر محفوظ کر لئے گئے ہیں۔ باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق لائل پور میں گندم کے سرکاری دفاتر میں سے ۳۵ ہزار بوری آٹا اب تک اناج کی کمی کے علاقوں کو بھیجا جا چکا ہے۔ دو ہزار بوری آٹا ہر روز سپلائی کیا جاتا ہے۔ اسی مقصد کے لئے ۲ ایک فلور ملز صبح و شام مصروف کار ہے۔ شہر کے راشن ڈپوؤں پر آٹا بھی اسی طرح سے فراہم کیا جاتا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اسی گندم سے حاصل کئے گئے میدہ کی فروخت کے لئے ٹنڈر طلب کئے گئے ہیں۔ حکومت کو توقع ہے۔ کہ یہ میدہ مارکیٹ میں گراں قیمت پر فروخت ہوگا۔ اسی لئے اس کے ذخائر کو محفوظ کر لیا گیا ہے۔ ایک مقامی روزنامہ کی اس خبر کو غلط بتایا گیا ہے۔ کہ صوبائی محکمہ خوراک کو میدہ وغیرہ کی پچیس ہزار بوری کی فروخت میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس خبر کو عدم واقفیت پر مبنی قرار دیتے ہوئے ایک مقامی ترجمان نے کہا ہے۔ کہ صوبائی حکومت ۱۶ر دسمبر سے ۳۰ر اپریل تک میدہ وغیرہ کی مجموعی مقدار کو سٹاک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ حکومت کے ماہرین خوراک کے خیال میں سرکاری ذخائر کے میدہ کی کوالٹی مارکیٹ میں سب سے بہتر ہے۔ اس لئے اس اسٹاک کو ٹھکانے لگاتے وقت صوبائی حکومت کو خسارہ یا رکاوٹ نہیں ہوگی۔

متحدہ محاذ سے گنا نتری دل کی علیحدگی

ڈھاکہ ۴ر جنوری۔ پاکستان گنا نتری دل کی مجلس عاملہ نے متحدہ محاذ پارٹی سے علیحدگی کا فیصلہ کیا ہے۔ گنا نتری دل متحدہ محاذ پارٹی کا اہم ترین "جزو ترکیبی" تھا۔ گنا نتری دل نے ۲۱ نکاتی پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے عہد کا اعادہ کیا ہے۔ اور متحدہ محاذ پارٹی کے مرکزی و صوبائی لیڈروں پر اس پروگرام سے انحراف کا الزام لگایا ہے۔ مجلس عاملہ نے ۱۵ر جنوری تک مشرقی بنگال اسمبلی کا اجلاس بلانے۔ مخلوط انتخابات کی حمایت مکمل صوبائی خود اختیاری اور بنگالی کو ایک قومی زبان قرار دینے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔

اکبر خاں کی طرف سے اخباری اطلاع کی تردید

لاہور ۴ر جنوری۔ سابق میجر جنرل اکبر خاں نے اخباروں میں شائع ہونے والی اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ وہ عوامی لیگ میں شامل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ یہ خبر بالکل غلط ہے۔

لائلپور کے کاشتکار اوسطاً ۵۲½ ٹن گندم ہر سال بیچتے ہیں

خریف کی فصل سے خوراک کی اہم ضرورت پوری ہو جاتی ہے

لائلپور ۵ر جنوری۔ ضلع لائلپور کے کاشتکار اوسطاً ساڑھے باون ہزار ٹن گندم سالانہ محکمہ خوراک کے ہاتھوں فروخت کرتے ہیں۔ چھ برس قبل سب سے زیادہ اناج فراہم کیا گیا اور ایک سال پہلے سب سے تھوڑی مقدار میں گندم سرکاری خرید کے نئے منڈیوں میں موصول ہوئی۔

موثق ذرائع کی اطلاع کے مطابق ضلع لائلپور کے کاشتکار اپنی سال بھر کی خوراک اور فصل ربیع کے لئے اناج محفوظ رکھنے کے بعد اوسطاً ساڑھے باون ہزار ٹن گندم بیچ دیتے ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد اب تک سنہ ۱۹۴۹-۵۰ء میں گندم کی سرکاری خرید سب سے زیادہ رہی۔ اس سال مقامی محکمہ خوراک نے ایک لاکھ ۳۴ ہزار ۶۳۰ ٹن گندم ذخائر میں محفوظ کر لی گذشتہ پانچ برس کے دوران خریداری کی کیفیت یہ رہی

۱۹۵۱-۵۲ء۔۔۔	۶۸۳۶۵ ٹن
۱۹۵۲-۵۳ء۔۔۔	۳۰۳۳۰ "
۱۹۵۳-۵۴ء۔۔۔	۲۲۰۸۰ "
۱۹۵۴-۵۵ء۔۔۔	۷۴۱۵۵ "
۱۹۵۵-۵۶ء۔۔۔	۶۸۲۶۷ "

محکمہ خوراک کے ایک اندازہ کے مطابق ضلع لائلپور میں اوسطاً چھ لاکھ چودہ ہزار آٹھ سو ایکڑ مزروعہ اور ۸۷ ہزار ایکڑ غیر مزروعہ اراضی پر گندم کاشت کی جاتی ہے۔ اوسطاً پانچ لاکھ ۴۸ ہزار اسی ایکڑ مزروعہ اور ۸۲۶۵ ایکڑ غیر مزروعہ اراضی پر سے فصل برداشت کی جاتی ہے۔ اسی محکمہ کے انتہائی محتاط اندازہ کے مطابق مزروعہ اراضی سے اوسطاً ۲ لاکھ ۷۵ ہزار ٹن اور غیر مزروعہ رقبہ سے ایک ہزار آٹھ سو بائیس ٹن گندم ہر سال حاصل ہوتی ہے۔ بیج کے لئے ۲۵ سیر فی ایکڑ کے حساب سے ۱۴ ہزار ۳۱۵ ٹن گندم درکار ہوتی ہے۔ ضلع بھر میں خوراک کے لئے گندم کا اوسط سالانہ تخمینہ ۲ لاکھ ۲۲ ہزار ۳۶۴ ٹن لگایا گیا ہے۔

خریف کی بڑی فصل مکئی خوراک کے نسلی بخش ذخائر کے لئے کافی کار آمد ہوتی ہے۔ ایک جائزہ کی رو سے اوسطاً پندرہ لاکھ ۷۸ ہزار ۲۰۳ من مکئی پیدا ہوتی ہے چار برس قبل مردم شماری کی رو سے ضلع کی مجموعی آبادی ۲۱ لاکھ ۵۲ ہزار چار سو نفوس پر مشتمل تھی اب ۲۴ لاکھ کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے۔

سرگودھا ٹی بی دق ہسپتال

سرگودھا ۵ر جنوری۔ پچھلے ہفتے بیگم وقار النساء نون صدر پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی نے ریڈ کراس ٹی بی دق ہسپتال کا معائنہ کیا۔ ہسپتال کے ڈاکٹر انچارج مسٹر عبدالرزاق نے آپ کو ہسپتال کے مختلف شعبے دکھائے۔ آپ نے مریضوں سے بات چیت کر کے ان کی تکالیف کو سنا۔ ہسپتال میں اس وقت ۲۴ مریضوں کے علاج کا انتظام ہے۔

صدر شام پاکستان آئیں گے

کراچی ۵ر جنوری۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ جمہوریہ شام کے صدر شکری القوتلی فروری کے وسط میں پاکستان آ رہے ہیں مسٹر قوتلی کو حکومت پاکستان نے دعوت دی تھی وہ دس روز تک پاکستان میں قیام کریں گے۔

کوہ پیما خواتین

لنڈن ۵ر جنوری ایک دبلی پتلی ۴۱ سالہ برطانوی خاتون مسز مونٹ جن کا قد پانچ فٹ دو انچ سے تھوڑا زیادہ ہے اگلے سال ماہ مارچ میں پانچ خواتین کی ہمالیہ پر جانے والی ایک مہم کی قیادت کریں گی مہم کھٹمنڈو تک جائے گی جہاں سے انہیں برف کے وسیع تودوں میں داخل ہونے کی توقع ہے۔ برف کے ان تودوں تک پہلے کسی کوہ پیما مہم کی رسائی نہیں ہوئی۔ مسز مونٹ ایک چھ سالہ بچی کی ماں ہیں۔ وہ برطانیہ کی واحد پیشہ ور کوہ پیما خاتون ہیں۔

امریکی صنعتی ماہروں کا دورہ پاکستان

کراچی ۴ر جنوری۔ امریکی صنعتوں کے ماہرین کی ایک جماعت عنقریب پاکستان کا دورہ کرے گی اور پاکستان کی موجودہ صنعتوں کی توسیع و تجدید کے متعلق مشورے دے گی۔ یہ ماہر منصوبہ بندی بورڈ سے بھی رابطہ رکھیں گے اور انہیں پاکستان کی صنعتی ترقی کے بارے میں مشورہ دیں گے۔ امریکی ماہرین منصوبہ بندی بورڈ کو بتائیں گے کہ موجودہ صنعتوں میں توسیع و ترقی کے لئے کون کون بہتر اور نئے طریقے اختیار کئے جائیں۔ موجودہ خام مال کو کس طرح استعمال کیا جائے۔ ماہرین مصنوعات صنعتوں (میں) ڈھالے جائے و فروخت کے امکانات اور صنعتی اداروں کے عام نظم و نسق کے بارے میں بھی مشورے دیں گے۔ امریکی ٹیم صنعتی اقتصادی ماہرین اور انجینئروں پر مشتمل ہے۔

حالات کے تقاضے اور ہمارے فرائض

(بقیہ صفحہ ۵)

سلسلہ کی دیگر ضروریات کے لئے اپنے مال کے ایک حصہ کو باقاعدہ ماہ بماہ ادا کرنے کا بھی ارشاد فرمایا۔ اور جماعت کے ہر فرد پر یہ فرض قرار دیا، کہ وہ نظام سلسلہ کے ماتحت مالی قربانیوں میں حصہ لے۔ اور اسی طرح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے متعدد خطبات میں جماعت کے ہر فرد کو اس فرض کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ لیکن یہ امر قابل افسوس ہے۔ کہ ہم جہاں اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو جلد پورا ہوتے دیکھنے کے متمنی ہیں۔ وہاں اپنے فرض کی ادائیگی میں کافی حد تک کوتاہی سے کام لے رہے ہیں۔ اور ابھی جماعتوں میں متعدد افراد ایسے موجود ہیں۔ جنہوں نے باوجود امام وقت کو پہچاننے کے انفاق فی سبیل اللہ کے احکام سے غفلت اختیار کر رکھی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ایک موقع پر فرماتے ہیں:-

"یہ ممکن نہیں کہ مومنوں کو خطرناک ابتلاؤں میں سے نہ گزرنا پڑے۔ پس یہ مشکلات جو عارضی ہیں۔ بے شک ان کو بھی اپنے سامنے رکھو۔ مگر جو اصل مشکلات ہیں۔ ان کو مت بھولو۔ یہ چیزیں کہ تم نے دس فی صدی کی بجائے پندرہ فی صدی چندہ دے دیا۔ صرف تمہیں بیدار رکھنے کے لئے ہیں۔ ورنہ ان کا یہ مطلب ہرگز نہیں۔ کہ ان پر تمہاری ترقی کا انحصار ہے۔ جب تک ..... تم اپنی زندگیوں کو نہ بدلوگے۔ اس وقت تک ان قربانیوں کی توفیق نہیں پا سکوگے۔"

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہؓ کی قربانیوں کو سامنے رکھتے ہوئے جماعت کے ہر مالی مطالبہ پر لبیک کہیں اور جہاں جماعتی مشکلات کا معاملہ ہو۔ وہاں اپنی انفرادی مشکلات کو بھول کر قربانی کے میدان میں اپنا قدم آگے بڑھائیں۔

حالات اور وقت کے تقاضے پکار رہے ہیں۔ کہ مالی مشکلات کے موجودہ دور میں ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہم میں سے ہر شخص جسے امام وقت کے پہچاننے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ وہ دینی سستی اور غفلت کو ترک کر کے اپنے فرائض کی طرف متوجہ ہو۔ اور اپنے عظیم الشان مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے نہ صرف خود مالی قربانیوں میں آگے بڑھے۔ بلکہ اپنے کمزور بھائیوں کو بھی بیدار کرے۔ تا اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو سکے۔ کہ اس نے بھی اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں فرض شناسی سے کام لیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

سیٹو ممالک کی کونسل کا آئندہ اجلاس ۶ مارچ کو کراچی میں ہوگا

کراچی ۵ جنوری معلوم ہوا ہے۔ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کی کونسل کا آئندہ اجلاس ۶ مارچ کو کراچی میں منعقد ہو رہا ہے۔ اجلاس میں رکن ممالک کے دو سو سے زیادہ نمائندے اور ان کے مشیر شامل ہوں گے۔

"سیٹو" کی کونسل کا یہ تیسرا اجلاس ہوگا۔ پہلے دو اجلاس منیلا اور بنکاک میں ہوئے تھے۔ اس اجلاس میں پاکستان کے وفد کی قیادت وزیر خارجہ پاکستان مسٹر حمید الحق چودھری کریں گے۔ امریکہ کے وزیر خارجہ اجلاس میں امریکی وفد کی قیادت کرنے کے لئے ۵ مارچ کو کراچی پہنچیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس موقعہ پر امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس قائد مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے سلسلہ میں ہندوستان اور پاکستان کے لیڈروں کو آپس کے اختلافات ختم کرنے کے لئے ذاتی طور پر اپیل کریں گے۔

چاند کی تسخیر کے ارادے

لنڈن ۵ جنوری برطانیہ کے ماہر فلکیات پروفیسر رچرڈ وولے نے ایک سیارہ سے دوسرے سیارہ تک کے سفر کی کوششوں کو مضحکہ خیز قرار دیا تھا۔ اس پر برطانوی بین الطبقاتی سوسائٹی کے سیکرٹری ایل جے کارٹر نے اعلان کیا ہے کہ انہیں اس امر کا یقین ہے کہ چاند کا پہلا سفر بیس سال کے اندر اندر ہوگا۔ اور مستقبل میں ماہر فلکیات اپنا زیادہ تر وقت فضائی رصدگاہوں میں صرف کریں گے۔ سوسائٹی کے ایک دوسرے رکن گاٹلینڈ نے کہا ہے کہ اس صدی کے اواخر تک آدمی چاند میں داخل ہو جائے گا۔

مجلس دستور ساز عوامی پارٹی میں پھوٹ پڑ گئی

کراچی ۵ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مجلس دستور ساز میں عوامی لیگ پارٹی کے ارکان میں پھوٹ پڑ گئی ہے۔ اختلافات کی بنا ۹ جنوری کو مجلس دستور ساز میں آئین کا مسودہ پیش کرنے کے موقع پر عوامی لیگ کا موقف بتائی جاتی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس سوال کی بناء پر کہ مسودہ آئین کے دستور یہ میں پیش ہونے کے موقع پر عوامی لیگ کو کیا رویہ اختیار کرنا چاہیئے عوامی لیگ پارٹی تین گروہوں میں منقسم ہو کر رہ گئی ہے۔

پارٹی کے ارکان میں اختلافات کی بنا یہ مسئلہ بن رہا ہے کہ ۹ جنوری کو دستور یہ میں آئین کا مسودہ پیش ہونے کے موقعہ پر عوامی لیگ کو اس کا بائیکاٹ کرتے ہوئے اجلاس سے غیر حاضر رہنا چاہیئے یا نہیں۔

تصفیہ کشمیر کے بغیر پاک، ہند تعلقات خوشگوار نہیں ہو سکتے

لاہور ۵ جنوری۔ ہندوستان میں پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خاں نے یہاں اخبارات کے نمائندوں سے غیر رسمی بات چیت کے دوران میں خیال ظاہر کیا کہ کشمیر کے متعلق روسی لیڈروں کے حالیہ بیانات کے پیش نظر اس مسئلہ کے حل کے بارے میں مایوس ہونا بیجا ہونے کی چنداں ضرورت نہیں۔

راجہ غضنفر علی نے کہا کہ حکومت ہند مقبوضہ کشمیر کے باشندوں کو حق خود اختیاری دینے کے متعلق اپنے بین الاقوامی وعدوں سے کبھی منحرف نہیں ہوئی۔ آپ نے مسئلہ کشمیر کے متعلق مختلف پہلوؤں پر بحث کرتے ہوئے اپنے اس نظریہ کا اعادہ کیا کہ اس مسئلہ کا تصفیہ صرف دونوں حکومتوں کے مابین براہ راست پرامن بات چیت سے ہی ہو سکتا ہے۔ آپ نے کہا۔ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو اس نظریہ کے حامل ہیں کہ دونوں ملکوں کے مابین کسی نزاعی مسئلہ کے تصفیہ کے لئے جنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہونا چاہیئے۔ جنگ دونوں ملکوں کو تباہ کر کے رکھ دے گی۔

"شدھی" کی تحریک کے متعلق سوالات کی بوچھاڑ کا جواب دیتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اس قسم کی وارداتیں [illegible] ان کے نوٹس میں لائی گئی ہیں۔ لیکن وسیع پیمانہ پر ایسی کسی مہم کے بارے میں (باقی)

(انہیں) انہیں کوئی علم نہیں۔ راجہ غضنفر علی خاں نے مخلوط انتخابات کی شدت سے حمایت کی۔ آپ نے کہا کہ قائد اعظم نے پاکستان کی جو تصویر پیش کی تھی وہ مخلوط انتخابات کے بغیر ناممکن رہے گی۔

ایجنٹ حضرات متوجہ ہوں

ماہ دسمبر کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جا چکے ہیں۔ تمام بلوں کی رقم ۱۰ جنوری تک دفتر روزنامہ الفضل ربوہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

یوم احتجاج منانے کا فیصلہ

کراچی ۵ جنوری۔ پاکستان میں مختلف سیاسی جماعتوں کے لیڈروں نے فیصلہ کیا ہے کہ روسی لیڈروں نے پچھلے دنوں جو بیانات دیئے تھے ان کے خلاف جمعہ کے روز یوم احتجاج منایا جائے کل رات متعدد سیاسی پارٹیوں کی طرف سے ایک بیان جاری کیا گیا ہے کہ یہ بیانات نہ صرف ہمارے قومی وقار کو چیلنج ہیں بلکہ ان سے بین الاقوامی قوانین کی بھی خلاف ورزی اور توہین ہوتی ہے۔

اعلان نکاح

خاکسار کا نکاح مسماۃ بشریٰ صادقہ صاحبہ بنت شیخ محمد خورشید صاحب ساکنہ لاہور چھاؤنی بعوض مہر ایک ہزار روپیہ مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ روس و بخارا حال وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے مؤرخہ ۳۱-۱۲-۵۵ کو بعد نماز عصر ربوہ میں پڑھا۔ جملہ احباب کرام اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ اس تعلق کے سلسلہ و فریقین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار ملک غلام مصطفیٰ ارشد ڈیرہ غازیخاں حال ربوہ